السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روزہ کی حالت میں پسٹ کے ساتھ ٹوتھ برش استعمال کرنا جائز ہے؟ ٹوتھ برچ استعمال کرنے سے مسوڑھوں سے تھوڑی سی مقدار میں اگر خون نکل آئے تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزہ کی حالت میں دانتوں کو پانی، مسواک اور ٹوتھ برش وغیرہ سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ بعض اہل علم نے روزہ دار کےلیے زوال کے بعد مسواک کرنے کو مکروہ سمجھا ہے، کیونکہ اس سے روزہ دار کے منہ کی بوزائل ہوجاتی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ مسواک کرنا مستحب ہے خواہ دن کا ابتدائی حصہ ہو یا آخری۔ اوراس کے استعمال سے منہ کی وہ بوزائل نہیں ہوتی جسے حدیث میں ''خلوف'' کہا گیا ہے۔ ہاں البتہ اس سے دانت اور منہ بدبو، بخارات اور کھانے کے ریزوں سے ضرور پاک صاف ہوجاتے ہیں۔ پسٹ کا استعما؛ بظاہر مکروہ معلوم ہوتا ہے کیونکہ پسٹ میں خوشبو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ لہذا خدشہ ہے کہ لعاب دہن کے ساتھ ملنے کی وجہ سے آدمی اسے نگل نہ لے، لہذا جسے پسٹ کے استعمال کی ضرورت ہو تو وہ اسے اذان فجر سے پہلے استعمال کرلے اور اگر وہ دن کو استعمال کرلے اور نگلنے کا کوئی اندیشہ نہ ہو تو پھر (دن کو بھی استعمال کرنے میں) کوئی حرج نہیں۔ اگر بارش یا مسواک کرنے سے تھوڑی سی مقدار میں مسوڑھوں سے خون نک؛ آئے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ180

محدث فتویٰ